SINGER

ماؤں کی دولت و متاع میں ایک سلائی مشین بھی ہوتی ہے. نسل نو کو اس بات کا اندازہ نہ ہو پائے مگر ہم جس دور سے گزرے ہیں سلائ مشین ہر گھر میں موجود ہوتی تھی, کونے میں پڑی ہوتی تھی اور اس پر کپڑا اوڑھا دیا جاتا تھا. اسے تیل دینے کے لئے "کپی" بھی مشین کے اندر یا الگ سے موجود ہوتی تھی. مائیں ان مشینوں کی صفائی کرتی تھیں. اس کو تیل کے ساتھ رواں رکھا جاتا. مجھے یقین ہے کہ سلائ مشین سے ہر شخص کی یادیں جڑی ہیں. بچپن میں راہ چلتے کپڑے پھاڑ, ادھیڑ لینا تو عام سی بات ہوتی تھی. آسن, نیفا, بغل, پائنچہ تو بس ایسے ہی ادھڑ جاتا. اماں بڑے چاؤ سے اسے سی دیتی تھیں.. البتہ کبھی کبھار ہی میں نے اپنے بارے یہ کہتے سنا کہ "اس کے تو جسم پر کانٹے لگے ہوئے ہیں "

ادھڑے کپڑوں کی سلائ اور سلائ شدہ پرانے کپڑوں سے کوئ تھیلا, بستہ, چھوٹی ٹیبل کا کور بنانا مقصود ہو تو مشین کے اوپر پڑا ہوا کپڑا ہٹایا جاتا اور اس مشین کی رونمائی ہوتی.مشین چلتے چلتے دھاگہ توڑ دیتی تھی. اماں اکثر مجھے بلاتی تھیں. انگلی کو زبان سے مس کیا جاتا, دھاگے کو

انگلیوں کے بیچ دبا کر گیلا کیا جاتا اور پھر اس کے سرے کو مشین کی سوئ میں ڈالا جاتا. اور مشین پھر چلنے لگتی...

یہ مشینیں ماضی ہو گئ ہیں. پچاس سال قبل امی کے جہیز کی مشین آج بھی ہمارے گھر میں موجود ہے. ہم نے اس کے چرخے کو بلاوجہ گھمانے, سوئ اوپر نیچے اٹھانے سے لیکر, کُپی کے ساتھ لبریکینٹ,آئل لگانے , مشین کے خانے میں رکھی انچی ٹیپ سے اپنے پیر اور قد ماپنے تک کے کارنامے سرانجام دیے ہے. میں نے اسی لئے کہا تھا کہ یہ مشین بہت سے لوگوں کا ماضی ہے. گلی محلے, رشتہ داروں کے کپڑوں کی تراش خراش, سلائ اور ماڈفیکیشن تک والدہ کے احساس پروگرام کا حصہ ہوتی تھی. مائیں اپنی بیٹی کو سلائ مشین لازمی جہیز میں دیتی تھیں. سلائ کڑھائ بنیادی ہنر تھے. ایک کپڑا سالوں پہنا جاتا. پیوند کاری کی جاتی. آج ڈسپوزایبل کپڑوں نے سلائ, مرمت کو پیچھے چھوڑ دیا. آپ اپنے گھر تلاش کیجئے گا. کسی سٹور میں رکھی سلائ مشین ضرور ملے گی. وہی سلائ مشین جس پر اپنی امی کو جوانی کے دنوں ہمارے بچپن کے پھٹے کپڑے مرمت کرتے دیکھا ہو گا. جس کی سوئ

میں دھاگہ ڈالنے کے لئے اماں کی مدد کی ہو گی. یہ وہی مشین ہو گی جو اماں کی اماں نے بہت چاؤ سے اپنی بیٹی کو جہیز میں دی ہوگی یا شادی کے ابتدائی ایام اماں نے جیب خرچ سے خود خریدی ہو گی.

آج ہماری وارڈروب, الماریوں میں درجنوں کپڑے ہیں. ہمارے کپڑوں کو سلائ, مرمت کی ضرورت نہیں رہی.. ہم سمجھتے ہیں یہ غیر اہم سی چیز , یہ مشین اب کس کام کی رہی؟ حالانکہ یہ ہم سب کے گذشتہ سے پیوستہ ہے. اگر یہ مشین گھر میں موجود ہے تو اسے صاف کر کے اسی جگہ سجا دیں جہاں اماں اسے بہت اہتمام سے رکھتی تھیں. اسے صاف کریں.. ماں کو اس کی ماں کی یادوں کا تحفہ دیں. اسے کباڑی کو بیچنے سے چند سو روپے ہی ملیں گے مگر آپ اپنے ماضی کا کھلونا کھو دیں گے. یہ کھلونا اب آپ کو کوئ واپس نہیں دے گا.. اس کھلونے پر آپ اور آپ کی والدہ محترمہ کی ہتھیلیاں چسپاں ہیں. یاد رکھیں, ہر مہنگی چیز خوشی کا سبب نہیں ہوتی. کبھی کبھار یہ پرانی چیزیں بھی ہماری زندگی میں

کچھ نیا پن لا سکتی ہیں. ہمیں ماضی کی ہوا کےجھونکے میں چند لمحے آنکھیں موند کر سلائی کرتی اماں دکھا سکتی ہیں.

0307-8162003